السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کلمہ سبحان اللہ تنزیہہ کے لیے ہے، لیکن آجکل قاریوں کی تلاوت اور صاحب ترنم واعظوں کے قرآن پڑھنے پر سبحان اللہ سبحان اللہ کے ڈونگرے برسائے جاتے ہیں۔ کیا قاری اور مولوی کی تلاوت پر اس کلمہ تنزیہہ کا استعمال قرآن (وحدیث اور تعامل سلف صالحین سے ثابت ہے، بینوا توجرو۔ (آپ کا خادم مولوی عبداللہ نثار گوجرانوالہ شہر

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہرچند کہ کلمہ تسبیح (سبحان اللہ) باری تعالیٰ کی تنزیہہ کے لیے ہے۔ لیکن یہ تنزیہہ کے لیے مخصوص نہیں بلکہ تعجب وغیرہ کے مواقع پر بھی رسول اللہ ﷺ سے اس کا استعمال ثابت ہے جیسا کہ کتب حدیث میں حائضہ عورت کو آپ ﷺ نے شاوار یا تہبند کے نیچے لنگوٹی باندھنے کا حکم دیا تو اس عورت نے سوال کیا کیسے باندھوں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: سبحان اللہ لنگوٹی باندھو۔ تب حجرت عائشہ ؓ نے اسے اپنی طرف کھینچ کر لنگوٹی باندھنے کا طریقہ سمجھا دیا۔ (صحیح البخاری ج 1 باب ذلک المرأة نفسها اذا تطہرت من المحیض وکیف تغتسل الخ ص 45

رسول اللہ اور اصحاب کے دور میں یہ رواج ہرگز نہ تھا، لہذا یہ بدعت ہے اور اس سے اجتناب ضروری ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص118

محدث فتویٰ